101117- پتہ چلا کہ ایک شخص لڑکی سے منگنی کرنا چاہتا ہے تو کیا اس کے لیے لڑکی کا رشتہ طلب کرنا جائز ہے ؟

سوال

مجھے ایک دیندار دینی بہن اچھی لگی اور میں نے اس سے منگنی کرنے کی نیت کی لیکن کچھ ہی عرصہ بعد علم ہوا کہ اس سے کوئی اور شخص بھی منگنی کرنا چاہتا ہے، کیا میرے لیے اس سے قبل اس لڑکی کا رشتہ طلب کرنا جائز ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

اگر آپ کے لیے علاوہ کسی اور شخص نے اس لڑکی کا رشتہ طلب نہیں کیا تو آپ کے لیے اس کا رشتہ طلب کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے.

لیکن اگر آپ کے علاوہ کسی اور شخص نے اس سے منگنی کی ہے تو پھر آپ کے لیے اس لڑکی کا رشتہ طلب کرنا اس وقت تک جائز نہیں جب تک آپ اس شخص سے اجازت نہ لے لیں، یا پھر وہ شخص اس سے منگنی ختم کر دے، یا پھر لڑکی خود ہی اس سے رشتہ کرنے کا انکار کر دے.

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ نے ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"کوئی شخص بھی اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی نہ کرے حتی کہ اس سے قبل منگنی کرنے والا شخص اسے چھوڑ دے یا پھر اسے منگنی کرنے کی اجازت دے دے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5142) صحیح مسلم حدیث نمبر (1412).

امام نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں اس حدیث حدیث کی شرح کرتے ہوئے لکھتے ہیں :

"یہ احادیث اپنے کسی مسلمان بھائی کی منگنی پر منگنی کرنے کی حرمت پر واضح حرمت کی دلیل ہیں، علماء کا اتفاق ہے کہ جب رشتہ طلب کرنے والے کا رشتہ منظور کر لیا جائے اور وہ شخص اسے منگنی کی اجازت بھی نہ دے اور نہ ہی اس لڑکی کا رشتہ چھوڑے تو دوسرے شخص کے لیے رشتہ طلب کرنا حرام ہے...

اور ان کا اس پر بھی اتفاق ہے کہ جب وہ شخص اس لڑکی میں رغبت نہ رکھتے ہوئے اسے چھوڑ دے اور اسے اجازت دے دے تو منگنی پر منگنی جائز ہوگی، احادیث میں اس کی صراحت پائی جاتی ہے" انتہی مختصرا

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا :

اگر کوئی شخص جانتا ہو کہ دوسرا شخص اس لڑکی سے منگنی کرنا چاہتا ہے تو کیا وہ خود اس کا رشتہ طلب کر سکتا ہے ؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

"اگر اس شخص نے ابھی اس کے خاندان والوں سے رشتہ طلب نہیں کیا تو دوسرے شخص کے لیے اس لڑکی کا رشتہ طلب کرنے میں کوئی حرج نہیں وہ اس سے پہلے رشتہ طلب کر سکتا ہے.

لیکن اگر اس نے رشتہ طلب کر لیا ہے تو پھر اس سے جائز نہیں کہ پہلے کی منگنی ہو اور دوسرا شخص رشتہ طلب کرے لیکن اگر پہلے شخص کو انکار کر دیا گیا ہو یا پھر وہ شخص اجازت دے دے یا اسے چھوڑ دے (یعنی جب انکار کر دیا گیا ہو) عورت کے گھر والوں نے اسے انکار کر دیا ہو (یا اجازت دے دے) جو شخص اس لڑکی کا رشتہ لینا چاہتا ہے وہ پہلے شخص کے پاس جائے اور اس سے جا کر کہے :مجھے پتہ چلا ہے کہ تم فلاں لڑکی سے منگنی کرنا چاہتے ہو آپ سے گزارش ہے کہ آپ اس کا رشتہ طلب نہ کریں بلکہ میرے لیے چھوڑ دیں

(یا پھر چھوڑ دے) یعنی اسے پتہ چل جائے کہ اس نے کسی دوسری عورت سے شادی کر لی ہے اور اس کا رشتہ نہیں لینا چاہتا ؛ کیونکہ کچھ لوگ اپنے رشتہ داروں سے کسی لڑکی کا رشتہ طلب کرتے ہیں لیکن انہیں جلد جواب نہیں دیا جاتا تو وہ کسی دوسری عورت سے شادی کر لیتے ہیں.

اس لیے اگر علم ہو جائے کہ اس شخص نے اپنے لیے رشتہ طلب کرنے والی عورت کو چھوڑ دیا ہے تو کسی دوسرے شخص کے لیے اس عورت سے منگنی کرنے کا حق حاصل ہے " انتہی

ماخوذ از : فتاوی نور علی الدرب.

واللہ اعلم.